پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1996

(V بابت 1996)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ ایکٹ VII بابت 1870 میں ترمیم

3۔ ایکٹ II بابت 1899 میں ترمیم

4۔ ایکٹ I بابت 1965 میں ترمیم

5۔ ایکٹ XIV بابت 1973 میں ترمیم

6۔ ایکٹ XV بابت 1977 میں ترمیم

7۔ ایکٹ VI بابت 1995 میں ترمیم

8۔ [منسوخ کیا گیا۔]

9۔ [منسوخ کیا گیا۔]

شیڈول

1۔ پہلا شیڈول

2۔ دوسرا شیڈول

متن

[1]پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1996

(V بابت 1996)

[26 جون، 1996]

پنجاب میں مخصوص ٹیکس، محصولات {duties} اور فیسیں عائد کرنے اور ان کی شرح میں اضافے کے لیے ایکٹ۔

تمہید - جب کہ یہ ضروری ہے کہ پنجاب میں مخصوص ٹیکس، محصولات {duties} اور فیسیں عائد کی جائیں اور ان کی شرح میں اضافہ کیا جائے؛

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ** -

(1) یہ ایکٹ پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1996 کہلائے گا۔

(2) اس کا نفاذ پورے پنجاب پر ہو گا۔

(3) اس کا نفاذ یکم جولائی، 1996 سے ہو گا۔

2۔ **ایکٹ VII بابت 1870 میں ترمیم** - پنجاب عدالتی فیس ایکٹ، 1870 (VII بابت 1870) کے شیڈول I کے آرٹیکل 1 میں الفاظ "ساڑھے سات" اور "پندرہ ہزار" کو الفاظ "ساڑھے آٹھ" اور "چونتیس ہزار" سے بالترتیب بدل دیا جائے گا۔

3۔ **ایکٹ II بابت 1899 میں ترمیم** - اسٹامپ ایکٹ، 1899 (II بابت 1899) میں-

(1) سیکشن 62 میں، -

(اے) ذیلی سیکشن (1) میں، الفاظ "پانچ سو" کو الفاظ "ایک ہزار" سے بدل دیا جائے گا؛

(بی) ذیلی سیکشن (2) میں، الفاظ "پانچ سو روپے" کو الفاظ "ایک ہزار" سے بدل دیا جائے گا؛

---

[1] یہ ایکٹ 26 جون، 1996 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ 26 جون، 1996 کو گورنر پنجاب نے اسے منظور کیا؛ اور مؤرخہ 26 جون، 1996 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 215 تا 219 پر شائع ہوا۔

(2) سیکشن 63 میں، الفاظ "ایک سو" کو الفاظ "دو سو" سے بدل دیا جائے گا؛

(3) سیکشن 64 میں، الفاظ "پانچ ہزار" کو الفاظ "دس ہزار" سے بدل دیا جائے گا؛

(4) سیکشن 65 میں، الفاظ "ایک سو" کو الفاظ "دو سو" سے بدل دیا جائے گا؛

(5) سیکشن 66 میں، الفاظ "دو سو" کو الفاظ "چار سو" سے بدل دیا جائے گا؛

(6) سیکشن 67 میں، الفاظ "ایک ہزار" کو الفاظ "دو ہزار" سے بدل دیا جائے گا؛

(7) سیکشن 68 میں، الفاظ "ایک ہزار" کو الفاظ "دو ہزار" سے بدل دیا جائے گا؛

(8) سیکشن 69 کی شق (بی) میں، الفاظ "پانچ سو" کو الفاظ "ایک ہزار" سے بدل دیا جائے گا؛

(9) شیڈول I کے آرٹیکل 47 میں-

(i) حصہ اے میں -

(1) شق (1) میں، -

(اے) ذیلی شق (i) میں الفاظ "دس پیسے" اور "پانچ پیسے" کو ہر معاملے میں الفاظ "تین روپے" سے بدل دیا جائے گا؛

(بی) ذیلی شق (ii) میں الفاظ "دس پیسے" اور "پانچ پیسے" کو ہر معاملے میں الفاظ "تین روپے" سے بدل دیا جائے گا؛

(2) شق (2) میں، -

(اے) ذیلی شق (i) میں الفاظ "تیس پیسے" اور "پندرہ پیسے" کو ہر معاملے میں الفاظ "تین روپے" میں بدل دیا جائے گا؛

(بی) ذیلی شق (ii) میں الفاظ "ساٹھ پیسے" اور "تیس پیسے" کو ہر معاملے میں الفاظ "پانچ روپے" اور "تین روپے" سے بالترتیب بدل دیا جائے گا؛

(ii) حصہ بی کی شق (1) میں،-

(اے) ذیلی سیکشن (i) میں، الفاظ "پانچ پیسے" کو الفاظ "پانچ روپے" سے بدل دیا جائے گا؛

(بی) ذیلی شق (ii) میں، الفاظ "ایک روپیہ" کو الفاظ "آٹھ روپے" سے بدل دیا جائے گا؛

(iii) حصہ (سی) میں،-

(i) شق (اے) میں، الفاظ "پانچ پیسے" کو الفاظ "تین روپے" سے بدل دیا جائے گا؛

(ii) شق (بی) میں، الفاظ "پچیس پیسے" کو الفاظ "تین روپے" سے بدل دیا جائے گا؛

(iv) حصہ ڈی میں، الفاظ "پانچ پیسے" کو الفاظ "تین روپے" سے بدل دیا جائے گا؛

(v) حصہ ای میں۔

(اے) شق (i) میں الفاظ "دس پیسے" اور "پانچ پیسے" کو ہر معاملے میں الفاظ "تین روپے" میں بدل دیا جائے گا؛

(بی) شق (ii) میں الفاظ "بیس پیسے" اور "دس پیسے" کو ہر معاملے میں الفاظ "تین روپے" سے بدل دیا جائے گا؛

(سی) شق (iii) میں الفاظ "چالیس پیسے" اور "بیس پیسے" کو ہر معاملے میں الفاظ "تین روپے" سے بدل دیا جائے گا؛

(vi) حصہ ایف میں الفاظ "پانچ پیسے یا ایک روپے سے زائد" کو الفاظ "تین روپے یا آٹھ روپے سے زائد" سے بدل دیا جائے گا۔

4۔ **ایکٹ I بابت 1965 میں ترمیم** - پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1965 (I بابت 1965) میں سیکشن 12 کے ذیلی سیکشن (1) میں الفاظ "ساڑھے سات" کو الفاظ "آٹھ" سے بدل دیا جائے گا۔

5۔ **ایکٹ XIV بابت 1973 میں ترمیم** - پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1973 (XIV بابت 1973) کے دوسرے شیڈول کے نمبر شمار 9 میں لفظ "نصف" کو لفظ "ایک" سے بدل دیا جائے گا۔

6۔ **ایکٹ XV بابت 1977 میں ترمیم** - پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1977 (XV بابت 1977) کے دوسرے شیڈول میں، نمبر شمار 6 کے بعد، اس ایکٹ کے پہلے شیڈول میں اندراجات کا اضافہ کیا جائے گا۔

7۔ **ایکٹ VI بابت 1995 میں ترمیم** - پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1995 (VI بابت 1995) کے سیکشن 6 کے ذیلی سیکشن (1) میں الفاظ "پچیس"، کو الفاظ "پچاس" سے بدل دیا جائے گا۔

[2] [8۔ نجی ہسپتالوں پر ٹیکس - * * * * * * * * * * * * *]

[3] [9۔ ہوٹلوں، ریستورانوں، شادی اور ضیافتی ہالوں پر ٹیکس - * * * * * * * * * * * * * *]

---

[2] بذریعہ پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس، 2000 (III بابت 2000) حذف کیا گیا، یکم جولائی، 2000 سے مؤثر ہوا؛ اور مؤرخہ 30 جون، 2000 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 587 تا 595 پر شائع ہوا، جو عبوری آئینی (ترمیم) حکم 1999 (9 بابت 1999) کے آرٹیکل 4 کے تحت یہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل نمبر 128 میں دی گئی زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی مدت کے باوجود نافذ رہے گا۔

پہلاشیڈول

(دیکھیے سیکشن6)

دوسرا شیڈول

(دیکھیے پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1977 کا سیکشن 3)

نمبر شمار	زُمرہ اشخاص	ٹیکس کی سالانہ شرح
1	2	3
7-	پٹرول پمپ کے مالک اشخاص-	روپے
	(i) میونسپل کارپوریشنوں کی حدود کے اندر اور نیشنل ہائی وے پر-	5000
	(ii) کسی میونسپل کمیٹی اور کنٹونمنٹ بورڈ کی حدود کے اندر-	3000
	(iii) میونسپل کارپوریشن، میونسپل کمیٹی، کنٹونمنٹ بورڈ کی حدود سے باہر یا ہائی وے پر-	2000
8-	میڈیکل {طب} کے پیشے اور درج ذیل خدمات سے وابستہ اشخاص-	
	(i) میڈیکل کنسلٹنٹ یا ماہرین	5000
	(ii) رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنرز اور ڈینٹل سرجن	1000
	(iii) چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ اور آڈیٹرز	2000
	(iv) ماہرینِ فنِ تعمیر اور معمار	2000
	(v) بیوٹی پارلروں، ہیلتھ کلبوں اور جمنازیم کے مالکان	1000

[3] بذریعہ پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس، 2000 (III بابت 2000) حذف کیا گیا، یکم جولائی، 2002 سے مؤثر ہوا، ایس۔ 11؛ اور مؤرخہ 30 جون، 2000 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 587 تا 595 پر شائع ہوا، جو عبوری آئینی (ترمیم) حکم 1999 (9 بابت 1999) کے آرٹیکل 4 کے تحت یہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل نمبر 128 میں دی گئی زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی مدت کے باوجود نافذ رہے گا۔